حد تک ہے۔ یعنی سجدۂ سہو سلام سے قبل افضل ہے یا سلام کے بعد۔ رہا جواز تو اس میں کسی کو کوئی اختلاف نہیں۔ ملاحظہ ہو نیل الاوطار: ۱۱۲/۳ بحوالہ القول المقبول: ص ۵۱۱

واضح ہو کہ سجدۂ سہو سلام سے قبل یا بعد کرنے کا ذکر تو آپ احادیث میں ملاحظہ فرما چکے البتہ صرف ایک ہی طرف سلام پھیر کر سجدۂ سہو کرنا سنت سے ثابت نہیں۔ اور سجدۂ سہو میں تسبیح وہی ہے جو عام حالات میں پڑھی جاتی ہے۔

عیدگاہ کے لئے جگہ روک رکھنا

❁ سوال: آج کل اکثر شہروں اور دیہات میں رواج ہے کہ عیدین پڑھنے کے لئے گاؤں کے باہر، کہیں مناسب جگہ پر کچھ زمین حاصل کرکے اسے عیدگاہ کے طور پر مخصوص کرلیا جاتا ہے اور اس کے اردگرد چار دیواری کرلی جاتی ہے۔ وہ سارا سال بیکار پڑی رہتی ہے۔ صرف سال میں دو مرتبہ اس میں عید پڑھی جاتی ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ کیا کھلی جگہ پر عید پڑھنا لازمی ہے؟ (غلام حسین تہاڑیا، قصور)

جواب: نمازِ عید کھلی جگہ جنگل میں یا ایسی جگہ جہاں چار دیواری نہ ہو، کھلے میدان میں پڑھنے کی سعی کرنی چاہئے۔ بصورتِ دیگر جیسے بھی ممکن ہو نمازِ عید پڑھی جاسکتی۔ لیکن سال بھر مخصوص ایام کے لئے جگہ روکے رکھنا درست فعل نہیں۔

کسی رکعت کا درمیانی سجدہ رہ جائے تو؟

❁ سوال: اگر کسی نمازی سے پہلی رکعت کا دوسرا سجدہ رہ جائے، پھر نماز کے بعد اس کو بتایا گیا تو اب وہ کیا کرے؟

جواب: ہمارے شیخ محدث روپڑیؒ فرماتے ہیں کہ دو سجدوں میں اگر ایک سجدہ رہ جائے تو جس رکعت میں سجدہ رہا ہے، وہیں سے نماز شروع کرے جس کی صورت یہ ہے کہ ایک سجدہ پہلے ہوچکا ہے، اب ایک اور سجدہ کرکے اس کے بعد کی رکعتیں پڑھ لے۔ پھر آخر میں التحیات کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے یا بعد میں سجدۂ سہو کرے۔ کیونکہ دونوں سجدے رکن ہیں، ایک سجدہ کے چھوٹنے سے نماز نہیں ہوتی۔ (فتاویٰ اہلحدیث: ۲۸۰/۲)

www.KitaboSunnat.com